419

آیات نمبر 27 تا 40 میں مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ نے یہ آسمان ، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا، یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات کہ انہیں بھی اللہ نے بے مثال عظمت و شوکت عطا فرمائی لیکن بجائے غرور و تکبر میں مبتلا ہونے کے وہ ہمیشہ اللہ کے سامنے توبہ و استغفار ہی کرتے رہے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ اور ہم نے آسمان،
زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے ، بغیر کسی مقصد کے پیدا نہیں کیا ذٰلِكَ ظَنُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ﴿٢٧﴾ لیکن ان کافروں کا یہی
گمان ہے، سو اُن کے لئے جہنم کی آگ سے بڑی بربادی و ہلاکت ہو گی اَمْ نَجْعَلُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ اَمْ
نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ کیا یہ کفار سمجھتے ہیں کہ ہم زمین میں فساد کرنے
والوں کو ویسا ہی بدلہ دیں گے جیسا ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے لوگوں کو؟
یا ہم پرہیز گاروں اور بدکاروں کے ساتھ یکساں سلوک کریں گے ؟ كِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ یہ
قرآن جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے، یہ ایک بہت ہی بابرکت کتاب ہے اور اس کا
مقصد یہ ہے کہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور اہل دانش اس سے نصیحت حاصل
کریں وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اور ہم نے دا
ؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام جیسا بیٹا عطا کیا، وہ ہمارا بہترین بندہ اور کثرت سے

اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا تھا اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ
الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ اور سلیمان علیہ السلام کا وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب شام کے وقت ان
کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ
الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں ان گھوڑوں کو اپنے
رب کی خاطر پسند کرتا ہوں حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ یہاں تک
کہ وہ ان کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے انہوں نے حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو دوبارہ
میرے پاس لاؤ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ پھر وہ ان کی گردنوں
اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیرنے لگے وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کو ایک آزمائش میں ڈالا اور
اس کے تخت پر ایک جسد لا کر ڈال دیا، پھر سلیمان علیہ السلام نے فوراً اللہ سے رجوع
کیا اس جسد کے ذریعہ سلیمان علیہ السلام کو بھی ان کے کسی غلط عمل کی نشان دہی کرائی گئی
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ اور انہوں نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کر
دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بے شک تو بڑا
ہی عطا فرمانے والا ہے فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ
اَصَابَ ﴿٣٦﴾ پس ہم نے ہوا کو ان کے ماتحت کر دیا، وہ آپ کے حکم سے جہاں آپ
چاہتے نرمی سے پہنچا دیا کرتی تھی وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ اور اسی



طرح جنات معماروں اور غوطہ خوروں کو بھی ان کا فرمانبردار بنا دیا وَّ اٰخَرِیْنَ
مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۳۸ اور بعض دوسرے جنات کو بھی جو زنجیروں میں
جکڑے رہتے تھے هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۳۹ اور
اے سلیمان ! یہ ہماری بے حد و حساب بخشش ہے، تجھے اختیار ہے جسے چاہے چھوڑ
دے اور جسے چاہے روک لے یہ جنات پر غلبہ اور حکومت ہماری بے حد و حساب عنایات میں
سے ہے۔ تمہیں اختیار ہے کہ جسے چاہو احسان کر کے چھوڑ دو اور جسے چاہو اپنی خدمت کے لئے
روک لو۔ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ۴۰ اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان
کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے رکوع [۳]

[#419]

Verses 27 to 40 serve as a warning to the polytheists, emphasizing that Allah did not create the heavens, the earth, and everything in between them without purpose. The Quran was revealed to provide guidance and a means for people to take heed. The narrative also highlights the life of Prophet Solomon, showcasing how Allah granted him unparalleled grandeur and dominion. Despite such immense blessings, Prophet Solomon remained humble, constantly turning to Allah in repentance and seeking forgiveness rather than succumbing to arrogance or pride.

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ط

And We did not create the heavens, the earth, and whatever is in between them without a purpose.

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ
النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾

But that is the assumption of those who disbelieve. So, woe [and destruction] from the Hellfire for those who disbelieve.

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

[Do these disbelievers think that] We shall reward those who believe and do righteous deeds--like [that of] those who spread corruption on earth? Or that We shall treat God-fearing like those who are wicked?

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۝۲۹

This book [the Quran], which We have revealed to you [O prophet!], is full of blessings, [and its purpose is] that people may reflect upon its verses. And so that those endowed with wisdom may heed to its advice.

وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ۝۳۰

And We blessed David with [a son], Solomon. He was an excellent servant [of Allah], who often turned in devotion to Us.

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱ ۙ

Behold! When, swift-footed steeds were presented before him in the afternoon.

فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

And he said: "Alas! I did love the good things [these horses] instead of remembering my Lord [in my afternoon prayer] "

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ٣٢ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ

Till the time was over, and [the sun] had hidden in the veil [of night]. Then he said, "Bring them back to me."

فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ٣٣

Then he began to pass his hand over their legs and their necks.

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ﴿۳۴﴾

And We put Solomon to the test by placing a [mere] body upon his throne, then he [immediately] turned to Allah [in repentance].

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴿۳۵﴾

And he said, 'My Lord, forgive me and bless me with a kingdom, the like of which shall not be granted to anyone after me. Indeed, You are the Great Bestower.'

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ﴿۳۶﴾ۙ

So We subjugated to him the [mighty] wind, blowing gently by his command to wherever he directed.

وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

And [We also subjugated] the jinn to him, all kinds of skilled builders and divers.

وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

And [some others of the jinn] who were bound in chains [for him].

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

[And We said, O Solomon!] This is Our gift, so grant freely or withhold [as you wish], without reckoning [from Us].

وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ رکوع [۳]

And indeed, for him is [a status of] closeness to Us, and an excellent abode [in the Hereafter].